

ایچ آئی وی ٹیسٹ کا اجازت نامہ- رضامندی فارم

ٹیسٹ ادارہ صحت نیویارک، ایڈڈ انٹیشیوٹ

ایچ آئی وی ٹیسٹ دینا آپ کا رضا کارانہ فیصلہ ہے۔ اگر آپ نیویارک ٹیسٹ میں یہ ٹیسٹ دینا چاہتے ہیں تو آپ کو اس فارم کے آخر میں دستخط رضامندی کرنا ہونگے۔

ایچ آئی وی انفیکشن کی ٹیسٹنگ طریقہ ٹیسٹنگ:

یہ پتہ چلانے کے لیئے کہ آپ ایڈڈ کے مرض میں مبتلا ہیں یا نہیں، کئی قسم کے ٹیسٹ کئے جاسکتے ہیں۔ لیبارٹری کا عملہ آپ کو ان ٹیسٹوں کی تفصیل بتا سکتا ہے۔ ان میں خون، پیشاب اور لعاب کے ٹیسٹ شامل ہیں۔ ایچ آئی وی کا عامومی ٹیسٹ ایچ آئی وی انسٹی باڈی ٹیسٹ کہلاتا ہے۔

ایچ آئی وی ٹیسٹ کے نتیجہ کا مطلب:

- ایچ آئی وی انسٹی باڈی کے منفی نتیجہ کا مطلب ہے کہ آپ ایچ آئی وی سے مبراہیں، مگر یہ ٹیسٹ آپ کو حالیہ انفیکشن کا پتہ نہیں دے سکتا۔ اگر آپ کو اپنے جسم میں ایچ آئی وی کے داخل ہونے کا شک ہے تو آپ آخری وقوعہ کے تین مہینوں کے بعد دوبارہ ٹیسٹ کروائیں۔
- ایچ آئی وی کے مثبت نتیجہ کا مطلب ہے کہ آپ میں ایڈڈ کے جراثیم موجود ہیں اور آپ دوسرے لوگوں کو بھی بیمار کر سکتے ہیں۔
- اکسر اوقات ایچ آئی وی انسٹی باڈی ٹیسٹ حتمی نہیں ہوتا۔ ایسے اوقات میں آپ کا کونسلریا ڈاکٹر آپ سے دوبارہ ٹیسٹ لینے کے لیئے اجازت لے گا۔

خفیہ یا گمنام ایچ آئی وی ٹیسٹنگ:

جب آپ ایچ آئی وی انسٹی باڈی ٹیسٹ دینے کا فیصلہ کریں تو یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ گمنام یا خفیہ رہنا پسند کریں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے ٹیسٹ کا نتیجہ آپ کے طبی ریکارڈ کا حصہ بن جائے تاکہ آپ کی دیکھ بھال ہو سکے تو آپ خفیہ ٹیسٹ دے سکتے ہیں۔ خفیہ ٹیسٹ میں آپ کو اپنا نام ظاہر کرنا پڑے گا۔ اگر آپ نہیں چاہتے کہ آپ کے ٹیسٹ یا اس کے رزلٹ کے بارے میں کسی کو پتا چلے تو آپ گمنام شخص کے طور پر کسی گمنام جگہ ٹیسٹ دے سکتے ہیں۔ آپ سے نام پتا یا شناخت کے بارے میں بالکل نہیں پوچھا جائے گا۔ اگر آپ کا گمنام لیبارٹری میں ٹیسٹ مثبت آجائے اور وہ ادارہ نیویارک ادارہ صحت سے منظور شدہ ہو، تو آپ اپنے ریکارڈ پر اپنا نام لکھوا کر خفیہ قرار دے سکتے ہیں۔ اس صورت میں آپ کے ٹیسٹ کا نتیجہ آپ کے طبی ریکارڈ میں شامل کیا جا سکتا ہے۔

ٹیسٹ کے فوائد

- ایچ آئی وی ٹیسٹ دینے اور جراثیم کا پتا لگانے کے بہت سے فوائد ہیں اگر آپ کے ایچ آئی وی ٹیسٹ کا رزلٹ منفی ہے تو، آپ کا کونسلر یا عملہ آپ کو ایچ آئی وی سے بچاؤ کے طریقے سمجھائے گا۔ اگر آپ کے ایچ آئی وی ٹیسٹ کا رزلٹ مثبت ہے تو، آپ کا کونسلر آپ کی مدد اور علاج کر سکتا ہے تاکہ آپ صحت مند رہ کر ایڈڈ کا مقابلہ کرسکیں۔ آپ کا کونسلر آپ کو بتا سکتا ہے کہ آپ کس طرح ہم بستری میں اور ٹیکوں کے استعمال میں اپنے ساتھی کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ اگر آپ متوازن غذا کھائیں، اچھی طرح آرام کریں، ایکسرسائیز کریں، شراب اور تمباکو سے پرہیز کریں، پریشان کم ہوں اور مسلسل چیک اپ کروائیں تو آپ کے صحتمند رہنے کا امکان نہایت عمدہ ہے۔ اگر آپ عورت ہیں اور آپ کے ایچ آئی وی ٹیسٹ کا رزلٹ مثبت ہے تو، اگر آپ مان بننے کا ارادہ رکھتی ہیں تو آپ کا کونسلر آپ کو آپکی صحت اور زچگی کے بارے میں صحیع معلومات فراہم کر سکتا ہے۔ اگر آپ پہلے ہی حاملہ ہیں تو ڈاکٹر آپ کی دیکھ بھال کرنے کے علاوہ آپ کو مختلف سروسوں کے بارے میں مطلع کر سکتا ہے۔ اور وہ آپ کو یہ بھی بتا سکتا ہے کہ آپ کی بیماری آپ کے بچے کو لگنے کا کتنا امکان ہے، بچے کو بیماری سے بچانے کے لیئے کونسی دوائیں استعمال کریں، اور اگر بچے کو بیماری لگ جاتی ہے تو اس کو صحتمند رکھنے کے لیئے آپ کو کیا کرنا ہو گا۔ اگر آپ نے بیماری لگنے کے بعد بچے کو جنم دیا ہے یا پھر دودھ پلاتی رہی ہیں تو بچے کا بھی ایچ آئی وی ٹیسٹ کروانا ہو گا۔ اگر بچہ بھی بیمار ہے تو ڈاکٹر اس کو بھی مدد فراہم کر سکتا ہے۔ آپ کا کونسلر آپکی رہنمائی کر سکتا ہے کہ کون جگہوں، یہ ایڈڈ میر، مبتلا بیجوں، کا علاج کیا جاتا ہے۔

ایچ. آئی. وی کی معلومات کی رازداری:

اگر آپ نے ایچ. آئی. وی ٹیسٹ دیا ہے تو آپ کے ٹیسٹ کے رزلٹ راز رہیں گے، ریاست نیویارک کے قانون کے مطابق ٹیسٹ کی معلومات آپ کی تحریری اجازت کے ساتھی ہی دی جاسکتی ہیں یا پھر ان لوگوں کو دی جاسکتی ہیں جو کہ آپ کے علاج یا اس سے متعلق سرونسز دے رہے ہیں یا ان لوگوں کو جو کہ منہ بولے والدین سے رابطے میں ملوث ہوں، والدین یا گارڈین جو کہ نابالغوں کی دیکھ بھال کا ارادہ رکھتے ہوں، جیل یا پولیس کے عملے کے لوگ، یا پھر ایمرجنسی میں کام کرنے والوں، یا پھر ان ہسپتالوں کو جو کہ خون اور جسمانی مائع جات کے لین دین میں ملوث ہوں، یا پھر وہ لوگ جو ان سرونسز کا تنقیدی معائنه کر رہے ہوں، بھی یہ معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ قانون اس بات کی بھی اجازت دیتا ہے کہ آپ ایچ. آئی. وی کی معلومات کو جو کہ خاص آرڈر پر انشورنس کمپنیوں کو جو کہ علاج کا خرچہ اٹھا رہی ہوں یا پھر ادارہ صحت کے افسروں کو قانونی ضرورت کے تحت فراہم کر سکتے ہیں۔

رپورٹنگ کی شرائط:

اگر آپ کے ایچ. آئی. وی انشی بادی ٹیسٹ یا اور ایڈڈ ٹیسٹوں کے رزلٹ مسابت ہیں جو کہ آپ نے خفیہ قرار دیئے تھے، یا اگر آپ نے گمنام مسابت رزلٹ پر نام ظاہر کرنے کی خواہش ظاہر کی ہو تو آپ کا نام محکمہ صحت کے حوالے کیا جائے گا۔ محکمہ صحت آپ کی معلومات کو ایڈڈ کی روک تھام اور علاج کی سہولیات میں بہتری کے لیئے استعمال کرے گی۔

شریک حیات کو اطلاع:

اگر آپ کے ایچ. آئی. وی ٹیسٹ کا رزلٹ مسابت ہے تو آپ کا ڈاکٹر آپ سے شریک حیات کو اطلاع کرنے اور اس کی ضرورت کے بارے میں بات کرے گا۔ آپ کے شریک حیات کے لیئے پتا لگانا بہت ضروری ہے کیونکہ اگر وہ بھی مرض کا شکار ہو چکا ہو تو جلد پتا لگ جانے کی وجہ سے علاج اور دیکھ بھال میں آسانی ہو گی۔ آپ کا ڈاکٹر آپ سے پوچھئے گا کہ آپ کے پارٹنروں کے کیا نام ہیں اور ان کو بتانا آپ کے لیئے خطرناک تو نہیں۔ اگر ان میں سی کسی پارٹنر کے ساتھ آپ کے تعلق جھگڑے والے رہے ہیں تو ڈاکٹر کو ضرور بتائیں۔ گھریلو جھگڑوں کی مدد کے لیئے اس نمبر سے معلومات حاصل کریں۔ ۱-۸۰۰-۹۲۲-۶۹۰۶

- سٹیٹ کے قانون کے تحت، آپ کے ڈاکٹر پر لازم ہے کہ آپ کے سب پارٹنروں کے نام محکمہ صحت کو بتائیں (اس میں موجودہ اور ماضی کے مباشرتی ساتھی اور ٹیکون کے ساتھی شامل ہیں)
- اگر آپ کے ڈاکٹر کو کچھ ناموں کا نہیں پتا تو آپ کو چاہیئے کہ آپ اس کو بتا دیں تاکہ وہ ان کی بھی اطلاع کر سکے۔ آپ اور آپ کے ڈاکٹر کے لیئے ان لوگوں کو اطلاع کرنے کے لیئے کئی سہولیات میسر ہیں اگر آپ یا آپ کے ڈاکٹر کا ارادہ اطلاع کرنے کا نہیں ہے تو محکمہ صحت آپ کا نام لیئے بغیر ان ساتھیوں کو اطلاع کر دے گا۔ اگر اس اطلاع پہنچانے سے آپ کو خطرہ ہو تو محکمہ صحت اس وقت تک اس خبر کو چھپا سکتا ہے جب تک کہ آپ کسی ایجنسی کی پناہ میں نہ آجائیں جو کہ گھریلو جھگڑوں کا تدارک کرتی ہو۔
- اگر آپ کسی پارٹنر کا نام ظاہر نہ کریں اور محکمہ صحت اس کی ضرورت سمجھے تو وہ آپ سے اس بارے میں مدد کی خاص درخواست کرے گا۔

ایچ. آئی. وی ٹیسٹ اور اس سے متعلق معلومات کی رازداری:

اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ ایچ. آئی. وی کی معلومات کی رازداری نہیں رکھی گئی یا پھر آپ کو اس بارے میں اور معلومات چاہیئے ہوں تو آپ نیویارک کے ادارہ صحت کی ایچ. آئی. وی رازداری هاث لائن ۱-۸۰۰-۹۲۲-۵۰۲۵ پر رابطہ کریں۔ اگر سوشل سروس کا کوئی کارکن غیر قانونی طور پر آپ کی ایچ. آئی. وی انفارمیشن ظاہر کرتا ہے تو اس کو ایک سال قید اور ۵۰۰۰ ڈالر جرمانہ ہو سکتا ہے۔ قانون ایڈڈ کی وجہ سے آپ کے خلاف گھریلو یا دفتری تضادات سے بھی بچاتا ہے۔ اس سے ذیادہ معلومات کے لیئے نیویارک کی انسانی حقوق کی ڈویژن سے رابطہ کریں ۱-۸۰۰-۵۴۳-۲۳۷۔

ایچ. آئی. وی انشی بادی ٹیسٹ کے بارے میں میرے سوالوں کا جواب مجھے مل گیا ہے۔ میں ایچ. آئی. وی ٹیسٹ کی اجازت دیتا دیتی ہوں

دستخط:

تاریخ:

میں نے ٹیسٹ سے پہلے نیویارک سٹیٹ کے قانون عوامی صحت کے آرٹیکل ۷۲ ایف کے تحت مشورے دیئے ہیں۔ میں نے مندرجہ بالا شخص کے ٹیسٹ کے بارے میں سوالوں کے جواب دیئے ہیں نیز اس فارم کی ہایک کاپی پڑھنے کے لیئے بھی دی ہے۔

دستخط:

لیبارٹری/ڈاکٹر کا نام: